دیوبندیت بریلویت
دلائل کے آئینہ میں

مصنف

حضرت مولانا مفتی محمد شعیب اللہ خان صاحب مفتاحی

مہتمم جامعہ اسلامیہ مسیح العلوم بنگلور

شعبۂ تحقیق واشاعت

Jamia Islamia Maseehul Uloom, Bangalore

K.S. Halli, Post Kannur Village, Bidara Halli Hobli, Baglur Main Road, Bangalore - 562149

H.O # 84, Armstrong Road, Mohalla Baidwadi, Bharthi Nagar, Bangalore - 560 001

Mobile : 9916510036 / 9036701512 / 9036708149

دیوبندیت وبریلویت
دلائل کے آئینہ میں

از

حضرت مولانا مفتی محمد شعیب اللہ خان صاحب مفتاحی
مہتمم مدرسہ مسیح العلوم، آرمسٹرانگ روڈ، بیدواڑی، بنگلور
وخلیفہ
فقیہ الاسلام حضرت اقدس مفتی مظفر حسین صاحب دامت برکاتہم

کو صحابہ نے بتایا۔ تو آپ نے اس پر یہ الفاظ ارشاد فرمائے:

"وَلٰكِن اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنسىٰ كَمَا تَنسَوْنَ"[1]

(ترجمہ: لیکن میں تو ایک انسان ہوں، بھولتا ہوں جیسا کہ تم بھولتے ہو)

یہ مسلم شریف کی حدیث ہے جس کو دیوبندی بھی جانتے ہیں اور بریلوی بھی مانتے ہیں، نیز یہی حدیث بخاری شریف میں بھی موجود ہے۔[2]

نیز امام مسلم نے ایک واقعہ درج فرمایا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مدینہ پہنچنے کے بعد لوگوں کو دیکھا کہ وہ تابیر کرتے ہیں، یعنی کھجور کے نر درخت کا پھول، مادہ درخت کے پھول سے ملا کر فصل میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس پر نبی کریم ﷺ نے اس سے ان کو منع فرمایا کہ اگر تم یہ نہ کرو تو یہ اچھا ہے۔ لوگوں نے اس کو چھوڑ دیا تو پھل میں کمی آگئی اور صحابہ نے اس کا ذکر حضور علیہ السلام کی خدمت میں کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اِذَااَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِّنْ اَمْرِدِيْنِكُمْ فَخُذُوْابِهٖ وَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِّنْ رَائِى فَاِنَّمَا اَنَابَشَرٌ"[3]

(ترجمہ: میں تو ایک انسان ہوں، جب میں دین کی کسی بات کا تم کو حکم دوں تو اس کو تھام لو، اور اگر اپنی رائے سے کوئی حکم دوں تو میں بھی ایک انسان ہوں)

ان دونوں حدیثوں میں جو بخاری و مسلم کی روایت کردہ اور صحیح ہیں۔ صراحت کے ساتھ آپ نے اپنے متعلق بتایا ہے کہ میں انسان اور بشر ہی ہوں۔ لہٰذا آپ کو بشر ماننا قرآن و حدیث دونوں کے فیصلہ کے مطابق ضروری ہے۔

۞ حضراتِ صحابہ کیا فرماتے ہیں:

حضرات صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین حضور اکرم ﷺ کو جتنا قریب سے جانتے تھے۔ مخلوق میں سے کون اتنا قریب سے آپ کو جان سکتا ہے۔ پھر وہ حضرات

(۱) صحیح مسلم: ۲۱۲/۱ (۲) بخاری: ۵۷/۱ (۳) مشکوۃ شریف: ۲۸